جمعرات 10 جون 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 10 جون 2004ء 21 ربیع الثانی 1425 ہجری - 10 احسان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 126

## اندر کا واعظ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

**جس کو اپنے اندر سے واعظ مل گیا اس کو خدا کی طرف سے محافظ مل گیا۔**

(فردوس الاخبار جلد اول ص 46 حدیث نمبر 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ ہالینڈ کے موقع پر اختتامی خطاب۔ مورخہ 6 جون 2004ء

## تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنا محاسبہ کرے

### ہمیں اپنی بیوی اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی پہنچ سکتی ہے جب وہ تقویٰ پر قائم ہوں

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ یورپ کے دوران جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ہالینڈ میں شرکت فرمائی۔ مورخہ 4 تا 6 جون 2004ء یہ جلسہ کامیابی سے منعقد ہوا۔ مورخہ 6 جون کو حضور انور نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس میں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے طریق اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور انور کا یہ خطاب احمدیہ ٹیلی ویژن نے ہالینڈ سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ دنیا بھر کی جماعتوں کے احمدی احباب نے حضور انور کا یہ خطاب سنا اور اپنے ایمانوں میں اضافہ کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کے آغاز میں سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 75 تلاوت کرنے کے بعد یہ ترجمہ پیش فرمایا۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں، اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس آیت سے پہلی آیتوں میں اپنے بندوں کی مختلف خصوصیات، صفات اور علامات بیان فرمائی ہیں۔ فرمایا ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی پہنچ سکتی ہے، جب ہمیں یہ تسلی ہو جائے کہ ہم ایسے گھرانوں کے سربراہ ہیں جن کے بیوی اور بچے تقویٰ پر قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت اپنے دل میں رکھنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہیں۔ اور حقیقت میں عبادالرحمٰن ہیں۔ جب ہم اس جذبے کے ساتھ دعا مانگیں گے تو ہمیں دعاؤں کی قبولیت کے نظارے بھی تبھی نظر آئیں گے جب ہم خود بھی تقویٰ پر قائم رہنے والے ہوں، اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرنے والے ہوں، اس کی عبادت بجالانے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا امام بننے کی دعا ایک بہت بڑی دعا ہے کیونکہ امام کا مطلب ہے جس کو نمونہ بنایا جائے جس کے قول وفعل کی پیروی کی جائے۔ اگر ہم نے اپنے بچوں کو نیکی کی راہوں پر چلتے ہوئے دیکھنا ہے تو ہمیں خود بھی تقویٰ پر قدم مارنا ہوگا۔ اور نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہوں گے۔ حضور انور نے خدا کی رضا حاصل کرنے اور متقی بننے کے لئے احادیث کی روشنی میں بعض امور بیان فرمائے اور حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات پیش فرمائے جس میں تقویٰ کے اعلیٰ معیار بیان کئے گئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا اس زمانے میں تقویٰ پیدا کرنے کے طریقے اور سلیقے حضرت اقدس مسیح موعود سے ہی سیکھنے ہوں گے۔ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنا محاسبہ کرے اپنے آپ کو دیکھے اپنے گریبان میں جھانکے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں پس ہمیں ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ وطہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو، وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ کرے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے والے ہوں، تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں، اپنی نسلوں میں بھی تقویٰ پیدا کرنے والے ہوں اور یہ نیکیوں کا سلسلہ نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جائے متقی بھی پیدا ہوتے رہیں اور متقیوں کے امام بھی پیدا ہوتے رہیں۔ اور عبادالرحمٰن بھی پیدا ہوتے رہیں۔ حضور انور نے حاضرین جلسہ کو بھی اپنی دعاؤں سے نوازا۔ اپنے اس خطاب کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی جس کے ساتھ ہی ہالینڈ کا یہ جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

## وقف عارضی میں شامل ہوں

وقف عارضی کی بابرکت تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں جاری فرمائی تھی۔ حضور نے ساری جماعت کو اس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔" (روزنامہ الفضل 27۔اگست 1969ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

## نمایاں اعزاز

مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب ابن امیر الدین پرویز باجوہ صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ نے امسال پاکستان سپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام ہونے والی بین الصوبائی انڈر 16 سوئمنگ چیمپئن شپ 2004ء پشاور میں شرکت کی اور 4x50 میٹر میڈلے ریلے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس سے پہلے انہوں نے این ڈبلیو ایف پی سوئمنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام گیارہویں قومی سوئمنگ چیمپئن شپ (انڈر 18، 15 2[illegible]ء میں حصہ لیا تھا۔ اور 4x100 میٹر میڈلے ریلے میں گولڈ میڈل اور 200 میٹر بیک سٹروک میں برونز میڈل حاصل کیا۔ اور اسی طرح آل پاکستان انٹر بورڈ سوئمنگ چیمپئن شپ برائے سال 2003-04 میں بھی انہوں نے 200 میٹر بیک سٹروک میں پہلی اور 100 میٹر بیک سٹروک 4x100 میٹر فری سٹائل ریلے اور 4x100 میٹر میڈلے ریلے میں دوسری پوزیشنز حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اور آئندہ بھی اسی طرح کی کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔

## ضرورت باورچی

دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو۔ اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

مشعل راہ

# وقار عمل کی روح کو زندہ رکھنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

ہمیں وقار عمل ان طریقوں پر شروع کر دینا چاہئے جو ہمیں حضرت مصلح موعود نے بتائے تھے اور اس کی روح کو زندہ کرنا اور زندہ رکھنا چاہئے۔ 1950ء میں جب سیلاب آیا۔ اس وقت ہمارا کالج لاہور میں تھا۔ اس وقت لاہور شہر کے بہت سے حصے جزیرے بن گئے تھے۔ ڈی سی صاحب نے خدام الاحمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج کے طلباء کو خصوصاً کہا اور تو کوئی کام نہیں کرتا تم جا کر کام کرو۔ اور گھروں سے روٹیاں اکٹھی کرو۔ گورنمنٹ نے یہ اعلان کر دیا ہوا تھا کہ جو لوگ روٹیاں دینا چاہیں وہ روٹیاں دے دیں تاہم ہوائی جہازوں کے ذریعہ سیلاب سے گھرے ہوئے علاقوں پر پھینکیں۔ تین چار دن یا پانچ چھ دن اس قسم کے حالات رہے تھے۔ ہمارے کالج کے طلباء بڑی بشاشت کے ساتھ روٹیاں اکٹھی کرنے کے لئے جاتے تھے اور اس میں وہ کوئی عار محسوس نہیں کرتے تھے۔ ایک دن ہمارے کالج کے طلباء کی پارٹی میرے پاس آئی اور انہوں نے کہا۔ ہم ایک محلہ میں روٹیاں اکٹھی کرنے گئے تھے لیکن محلہ والوں نے کہا آئندہ تم آؤ گے تو ہم تمہیں ماریں گے۔ انہوں نے کہا تسی مرزائی ایتھے کی کرن آ گئے او۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ مرزائی بیچارے تو ان کے بھائیوں کے لئے روٹیاں مہیا کرنے کے لئے محنت کر رہے ہیں۔ ورنہ انہیں کیا مصیبت پڑی تھی کہ وہ اپنی رضائیاں چھوڑ کر کمروں سے نکلتے اور تمہارے پاس آتے۔ بہر حال دنیا میں ہر طرح کے انسان ہوتے ہیں۔ اچھے انسان بھی ہوتے ہیں اور برے بھی۔ میں نے ان طلباء سے کہا اپنے لئے مانگنا عار ہے لیکن کسی دوسرے کی حاجت کو پورا کرنے کے لئے مانگنا دہرا ثواب ہے۔ ایک تو آپ نے تکلیف اٹھائی۔ اور ایک اس شخص کو ثواب پہنچا دیا جس سے تم نے روٹیاں حاصل کیں۔ گویا آپ کو اپنا حصہ بھی ثواب سے ملا اور اس شخص کے ثواب سے بھی حصہ ملا۔ میں نے طلباء کو ہدایت کی کہ تم کل صبح پھر اسی محلہ میں جاؤ اور ان سے کہو کہ کل تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تم پھر آؤ گے تو ہم تمہیں ماریں گے۔ آپ ہمیں جتنی چاہیں چپیڑیں ماریں لیکن ایک شرط ہے کہ جتنی چپیڑیں مارو اتنی ہی روٹیاں دے دو۔ کیونکہ ہمارا مقصد صرف روٹیاں جمع کرنا ہے۔ اس وقت ایک انسان بھوکا ہے اس کو روٹی ملنی چاہئے اگر زید کو دس چپیڑیں پڑ جاتی ہیں لیکن وہ دس روٹیاں لے آتا ہے اور پانچ آدمیوں کو کھانا مل جاتا ہے تو ان چپیڑوں سے جو جسمانی تکلیف ہوتی ہے وہ دور ہو جاتی ہے۔ اور اس میں اس کی کوئی بے عزتی نہیں ہوتی۔ چپیڑیں اگر خدا تعالیٰ کی خاطر کھائی جائیں تو ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ زید دس چپیڑیں کھاتا ہے لیکن دس روٹیاں لے آتا ہے اور اس طرح پانچ آدمیوں کی بھوک کو دور کر دیتا ہے۔ تو دیکھو اس کو کتنا ثواب ملتا ہے۔ پانچ آدمی جو بھوک سے تلملا رہے تھے۔ وہ ان لوگوں کے لئے دعا مانگتے ہوں گے جنہوں نے انہیں روٹیاں دیں اور اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو ڈائیورٹ (Divert) کر دیتا ہوگا جنہوں نے ان روٹیوں کی خاطر چپیڑیں کھائیں یا وہ روٹیاں حاصل کرنے کی خاطر چپیڑیں کھانے کے لئے تیار ہو گئے۔ کیونکہ ان بیچاروں کو پتہ نہیں تھا۔ کہ یہ روٹیاں کس لئے وصول کی جا رہی ہیں۔

بہر حال ہمیں کسی تکلیف میں بھی عار نہیں ہونی چاہئے کیونکہ ہم نے دنیا سے روحانی گند کو بھی دور کرنا ہے اور جسمانی گند کو بھی دور کرنا ہے۔ جس طرح جسمانی گند کو دیکھ کر انسان کی طبیعت گھبرانی شروع ہو جاتی ہے اور الٹی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح روحانی گندوں کو دیکھ کر روحانی آدمیوں کو بھی گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ہمیں یہ تکلیف بہر حال برداشت کرنی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذمہ ڈیوٹی ہی یہ لگائی ہے کہ ہم دنیا کے گندوں کو دور کریں پس اس وقار عمل کی روح کو ہمیں قائم رکھنا چاہئے۔ ہر روز نئے سے نئے بچے خدام الاحمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ لیکن بہت سے نئے نوجوان قدم بقدم آگے بڑھتے ہوئے اطفال الاحمدیہ سے نکل کر خدام الاحمدیہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور ایک بڑا طبقہ ایسا ہوتا ہے جن کو پہلے دن کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان کو خدام الاحمدیہ میں آئے ہوئے پہلا دن ہوتا ہے۔ بہر حال یہ کام لگاتار ہونا چاہئے۔ میں خدام الاحمدیہ ربوہ سے خصوصاً یہ امید رکھتا ہوں کہ آئندہ سال سے یعنی اگلے دو ماہ کے اندر اندر ہی وہ پہلا اجتماعی وقار عمل کر دیں گے۔ اور چونکہ یہ صحیح ہے کہ اپنے بجٹ سے ہی ہم نے کام کرنا ہے۔ کسی سے مانگنا نہیں۔ اس لئے جتنی اللہ تعالیٰ توفیق دے ایک دو سال میں کافی تعداد میں کدالیں، بیلچے اور ٹوکریاں یا لوہے کی بنی ہوئی ٹوکریاں جن کو تگاریاں کہتے ہیں جمع کر لیں گے۔ اس قسم کی چیزیں ہزار کام آ جاتی ہیں۔ پچھلے دنوں جب لڑائی چھڑ گئی تھی۔ اگر یہ سامان ہمارے پاس ہوتا تو بہت سارے کاموں میں استعمال کیا جا سکتا تھا۔ باہر سے مہاجر آئے ہوئے تھے ان کو روٹیاں پہنچانے کے لئے ٹوکریاں کام آ جاتیں۔ غرض ہزار کام ہیں جو اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے بنے ہوئے سامان سے لے لیتا ہے اور اس کے بعد ہمیں گھر بیٹھے مفت میں ثواب ملتا رہتا ہے۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 30)

# مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی

## سالانہ صنعتی نمائش اور سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

احمدی نوجوانوں کو ہنر سکھانے، مختلف فنون سے آگاہی اور صنعت و تجارت میں ترقی کرنے کیلئے صنعتی نمائشوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 28 تا 30 مئی 2004ء کو احاطہ کوارٹرز صدر انجمن (عقب خلافت لائبریری) میں اسی قسم کی ایک کامیاب صنعتی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کیمپنگ، ربوہ کے مختلف ادوار، ماڈلز اور کمرشل سٹالز وغیرہ لگائے گئے تھے۔ شعبہ صنعت و تجارت کے تحت لگائی گئی اس منفرد نمائش کو 18 ہزار سے زائد مرد، خواتین اور بچوں نے ملاحظہ کیا اور محظوظ ہوئے مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے مورخہ 28 مئی 2004ء کو شام ساڑھے چھ بجے افتتاح کیا۔ نمائش کے تینوں دن مرد حضرات اور خواتین کیلئے الگ الگ اوقات رکھے گئے تھے۔ اہالیان ربوہ نے بڑی دلچسپی سے نمائش کے جملہ حصے دیکھے۔

اس نمائش کے حصوں میں مختلف بلاکس اور محلہ جات کے 15 کیمپس تھے ان آرائشی کیمپس کے اردگرد کے ماحول کو خصوصی طور پر سجایا گیا تھا اور ربوہ شہر کے مختلف محلہ جات کو ماڈلز کی صورت میں پیش کیا گیا تھا ان کے علاوہ اطفال اور احمدی سکاؤٹس کے کیمپ بھی شامل تھے سب سے اہم حصہ ربوہ کی تاریخ اور خدا تعالیٰ کے افضال و برکات کی تصویری زبان میں ایک جھلک تھی جسمیں 1948ء تا حال واقعات کو تصاویر اور ماڈلز کے ذریعے دکھایا گیا تھا۔ قیام سے قبل اور بعد کے ابتدائی مناظر، ربوہ کی کچی آبادی اور جدید دور کو خوبصورتی سے بنایا گیا تھا جماعتی عمارات، جدید سہولیات، بیوت الذکر، سرسبز و شاداب علاقے ربوہ کے پھول، پھل اور سبزیاں، بلڈ بنک اور آئی بنک وغیرہ کو تصاویر کی مدد سے پیش کیا گیا۔ اسی طرح ربوہ کے بعض تاریخی اور آرکیالوجی کے حوالے سے دلچسپ تصاویر اور اشیاء کو کمپیوٹر کی مدد سے دکھایا گیا۔ نمائش کے 12 عدد کمرشل اور فوڈ سٹالز بھی شائقین کی توجہ کے لئے لگائے گئے تھے۔

اختتامی تقریب مورخہ 30 مئی 2004ء کو رات 9 بجے منعقد ہوئی اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید میر قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو تھے۔ اس میں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام کو انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ اس کے ساتھ ہی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی سہ ماہی دوم میں اعزاز پانے والے خدام کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ میں بتایا کہ اس سہ ماہی میں 770 وقار عمل کئے گئے۔ 143 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے اور 310 خون کی بوتلیں دی گئیں۔ 1700 طلباء میں نئی کتب کے سیٹ تقسیم کئے گئے۔ جس پر اڑھائی لاکھ روپے سے زائد اخراجات آئے مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی دوم میں مجموعی طور پر محلہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف اول قرار پایا۔ اسی طرح صنعتی نمائش میں لگائے گئے آرائشی کیمپس میں طاہر بلاک کا کیمپ اول آیا۔ نیز آصف جاوید صاحب بلاک لیڈر نے انعام وصول کیا۔

مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں نوجوانوں کو ہنر سیکھنے اور اپنی آمد پیدا کرنے کے حوالے سے مفید مشورے دیئے اور کہا کہ نمائش کی کامیابی میں مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی اور ان کی ٹیم کی دن رات کاوشوں کا دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد مہمانوں کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ: ایف شمس)

# یاتون من کل فج عمیق

نہ تھا کوئی دشمن نہ کوئی شفیق
تھی بس ایک تنہائی اپنی رفیق
انہی دور خلوت میں رب نے کہا
کہ ''یاتون من کل فج عمیق''

**ارشاد عرشی ملک**

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

## اے عبداللطیف! تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا

# شیخ عجم حضرت صاحبزادہ سید محمد عبداللطیف آف کابل کے سوانح حیات

## مرحوم نے مرکر میری جماعت کو ایک نمونہ دیا ہے اور درحقیقت میری جماعت ایک بڑے نمونہ کی محتاج تھی

قسط نمبر 5

محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم

مرزا محمد افضل صاحب ولد مرزا محمد جلال الدین صاحب مرحوم ساکن بلانی ضلع گجرات بیان کرتے ہیں کہ:

''جب 1903ء میں حضرت مسیح موعود جہلم تشریف لائے تھے تو میں بھی وہاں گیا تھا۔ وہاں بے پناہ ہجوم تھا۔ اس سفر میں صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید بھی ساتھ تھے۔ ایک موقعہ پر صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ:

''خدانے مجھے تین بار سر دینے کو فرمایا ہے پس میں دونگا''۔ (الفضل انٹرنیشنل 20/اگست 1999ء)

جناب ماسٹر اللہ دتہ صاحب محلّہ دارالرحمت قادیان بیان کرتے ہیں کہ:

''جب حضرت مسیح موعود کرم دین بھیں والے مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف لے گئے تھے تو صاحبزادہ سید عبداللطیف حضور کے ساتھ تھے۔ احاطہ کچہری میں حضور ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے، دری بچھی ہوئی تھی اور بہت سے دوست دری پر تھے۔ حضرت مسیح موعود صاحبزادہ صاحب سے فارسی میں گفتگو فرماتے تھے۔ گفتگو کے دوران صاحبزادہ صاحب نے فارسی میں عرض کی کہ ''حضور میرا دل چاہتا ہے کہ مولوی محمد حسین (بٹالوی) کوملوں اور ان سے کہوں کہ جو چیز مجھے کابل میں نظر آ گئی وہ آپ کو نظر نہیں آئی حالانکہ آپ تو (قادیان سے) نزدیک ترین مقام پر رہتے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 20/اگست 1999ء)

سید احمد نور صاحب بیان کرتے ہیں کہ قادیان میں قیام کے دوران انہوں نے یہ بات دیکھی کہ قادیان کے رہنے والے احباب حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ بہت عزت واحترام کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 20/اگست 1999ء)

ان ایام میں صوبہ سرحد کے ایک احمدی دوست خان عجب خان آف زیدہ تحصیلدار بھی قادیان آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے واپس جانے کی اجازت مانگی تو حضور نے انہیں اجازت دے دی۔ عجب خان صاحب نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے ذکر کیا کہ میں نے حضور سے تو اجازت لے لی ہے لیکن حضرت مولانا نورالدین صاحب سے رخصت نہیں ہوا اس پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ ان سے ضرور رخصت لینا کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے خلیفہ اول ہونگے۔

قادیان میں قیام کے دوران حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضرت مولانا نورالدین صاحب سے درخواست کر کے حدیث بخاری کے دو تین صفحے پڑھے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ میں نے اس لئے کیا کہ میں حضرت مولانا کے شاگردوں میں شامل ہو جاؤں کیونکہ یہ حضرت مسیح موعود کے خلیفہ اول ہونگے۔

(شہید مرحوم کے چشم دید واقعات حصہ اول صفحہ 6 تا 8)

مولوی عبدالستار خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ان سے فرمایا کہ قادیان شریف میں وہی آرام سے رہتا ہے جو درود شریف بہت پڑھتا ہے اور حضرت مسیح موعود کے اہل خانہ سے محبت رکھتا ہے۔ بیت مبارک میں اللہ تعالیٰ نے ........ نازل کی ہیں۔ جب منارۃ المسیح مکمل ہو جائے گا تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کمالات اور فیضان کا نزول ہوگا۔

ایک روز حضرت صاحبزادہ صاحب کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ ملائکہ نے میرے سبب بہت سے لوگوں کو قتل کیا ہے۔ میں کیا کروں میں نے تو کسی کو قتل نہیں کیا۔

(شہید مرحوم کے چشم دید حالات حصہ دوم صفحہ 20)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ایک صریح وحی الٰہی صاحبزادہ مولوی عبداللطیف صاحب مرحوم کی نسبت ہوئی تھی جب کہ وہ زندہ تھے بلکہ قادیان میں ہی موجود تھے........ جو مولوی صاحب کے مارے جانے کے بارے میں ہے اور وہ یہ ہے کہ "قتل خیبة وزید هیبة" یعنی ایسی حالت میں مارا گیا کہ اس کی بات کو کسی نے نہ سنا اور اس کا مارا جانا ایک ہیبت ناک امر تھا یعنی لوگوں کو بہت ہیبت ناک معلوم ہوا اور اس کا بڑا اثر دلوں پر ہوا''

(تذکرۃ الشہادتین حاشیہ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 75)

بابو غلام محمد صاحب ثانی لاہور بیان کرتے ہیں کہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب نے ایک بہت قیمتی چغہ حضور کی خدمت میں تحفۃً پیش کیا۔ خواجہ کمال الدین صاحب موجود تھے۔ انہوں نے درخواست کی کہ حضور یہ چغہ مجھے دے دیں چنانچہ حضور نے یہ چغہ ان کو دے دیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 20/اگست 1999ء)

مولانا حکیم عبیداللہ صاحب بسمل کی روایت ہے کہ وہ احمدی ہونے سے پہلے رافضی شیعہ تھے۔ انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتاب ''سرالخلافہ'' ملی۔ اس کے پڑھنے سے ان کے عقیدہ میں انقلاب عظیم پیدا ہوگیا۔ رات کے گیارہ بجے تھے وہ کتاب پڑھتے پڑھتے سو گئے۔ خواب میں انہوں نے حضرت (...) کو دیکھا کہ بلند جگہ پر کھڑے ہیں اور کسی سے کہہ رہے ہیں کہ مرزا صاحب کو جا کر خبر کردو کہ میں آ گیا ہوں۔

کہتے ہیں صبح میں قادیان کے لئے روانہ ہوگیا۔ قادیان میں ان دنوں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب مہمان خانہ میں مقیم تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی تو ان کا چہرہ دیکھتے ہی حضرت (...) کی خواب والی شکل آنکھوں کے سامنے آ گئی۔

دوسرے دن مولانا حکیم عبیداللہ صاحب درّثمین پڑھنے لگے۔ کتاب کھولتے ہی اس شعر پر نگاہ جا اٹکی

کربلائیست سیر ہر آنم

اس شعر پر غور کر رہے تھے تو مہمان خانہ کے دروازہ پر نظر پڑی۔ دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ سید محمد عبداللطیف تشریف لا رہے ہیں۔ مولانا بسمل صاحب اٹھ کر ملے۔ جب کابل میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی شہادت ہوئی تو مولانا بسمل صاحب کی رویا کی تعبیر اور حضرت کے بارہ میں شعر کا مطلب واضح ہوگیا۔

(سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 231 ایڈیشن فروری 1939ء)

حضرت مولوی شیر علی صاحب سے روایت ہے کہ:

''ایک دفعہ ایک ہندوستان کا رہنے والا مولوی قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود کے پاس حاضر ہوکر کہنے لگا کہ وہ ایک جماعت کی طرف سے نمائندہ ہوکر حضور کے دعویٰ کی تحقیق کے لئے آیا ہے اور پھر اس نے اختلافی مسائل کے متعلق گفتگو شروع کر دی۔ وہ گفتگو کے دوران بڑے تکلف سے خوب بنا بنا کر موٹے موٹے الفاظ استعمال کرتا تھا۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے کچھ تقریر فرمائی تو وہ آپ کی بات کاٹ کر بولا کہ آپ کو مسیح ومہدی ہونے کا دعویٰ ہے مگر الفاظ کا تلفظ اچھی طرح ادا نہیں کرتے۔ اس وقت مولوی عبداللطیف صاحب شہید حضور کے پاس بیٹھے تھے۔ ان کو مولوی کی بات پر بہت غصہ آیا اور انہوں نے اسی جوش میں اس مولوی کے ساتھ فارسی زبان میں گفتگو شروع کر دی۔ حضرت مسیح موعود نے مولوی عبداللطیف صاحب کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا اور پھر کسی دوسرے وقت جب مولوی عبداللطیف صاحب مجلس میں موجود نہ تھے حضور نے فرمایا کہ اس وقت مولوی صاحب کو بہت غصہ آ گیا تھا اس لئے میں نے اس ڈر سے کہ وہ کہیں غصہ میں اس مولوی کو مار ہی نہ بیٹھیں مولوی صاحب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں دبائے رکھا تھا۔

(سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 364)

## کشفی واقعات

حضرت صاحبزادہ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں بارہا آسمان پر گیا ہوں اور لوگ جو سات آسمان بتاتے ہیں ان سے کہیں زیادہ آسمان ہیں۔ میں نے حضرت مسیح موعود کو آسمان میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر دیکھا۔

پھر آپ نے فرمایا کہ میں جنت میں بہت دفعہ داخل ہوتا ہوں اور میوے کھاتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تمہارے واسطے بھی پھل لاؤں۔ مگر فرمایا مجھے اجازت نہیں۔

(روایت مولوی عبدالستار خان صاحب اخبار الحکم 14/دسمبر 1935ء)

مولوی عبدالستار خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ میں جو باتیں لوگوں کو سناتا ہوں اس سے بہت کم درجہ کی باتوں پر بھی لوگوں کو قتل کر دیا جاتا ہے کیونکہ خدا کی قدرت سے جب میں یہ باتیں کرتا ہوں (تو حکمت کے طریق پر کرتا ہوں) مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کرسکتا۔

پھر فرمایا: لیکن جب اللہ تعالیٰ کو میرا مارنا منظور ہوگا تو یہ حکمت کا طریق مجھ سے چھین لیا جائے گا۔

(شہید مرحوم کے چشم دید واقعات حصہ دوم صفحہ 14)

مولوی عبدالستار خان صاحب معروف بہ بزرگ صاحب کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ ہم نے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کو پہچانا تھا اور اس کے دروازے کی زنجیر کھٹکھٹاتے تھے لیکن حضرت مسیح موعود نے ہمیں کھٹکھٹانے کی ترکیب بتائی ہے کہ اس طرح کھٹکھٹاؤ تو دروازہ کھولا جائے گا۔

ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ پہلے بھی کبھی کبھی حضرت (...) کا بروز مجھ پر آتا تھا مگر مقدر یہ تھا کہ جب

حضرت مسیح موعود سے ملوں گا تو پھر حضرت (۔) کبھی بھی مجھ سے جدا نہیں ہونگے۔

سو اب بالکل یہی حالت ہے۔ حضور مجھ سے جدا نہیں ہوتے۔

(شہید مرحوم کے چشمدید واقعات حصہ دوم صفحہ 17)

سید احمد نور صاحب بیان کرتے ہیں کہ قادیان میں حضرت صاحبزادہ صاحب کو کشوف والہامات ہوتے تھے۔ ایک دن سو کر اٹھے تو بتایا کہ (میں نے حضرت کو دیکھا اور) پھر یہ الہام ہوا: "جسمہ منور معنبر معطر یضی کا للو لو ء المکنون.

ایک روز حضرت صاحبزادہ صاحب نے مولوی عبدالستار خان سے کہا کہ میرے چہرے کی طرف دیکھو۔ مولوی صاحب دیکھنے لگے لیکن دیکھ نہ سکے اور نظریں نیچی ہوگئیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا چہرہ سورج کی طرح روشن تھا۔ اسے دیکھنے سے آنکھیں چندھیا جاتی تھیں۔ مولوی عبدالستار خان صاحب نے سبحان اللہ سبحان اللہ کہنا شروع کردیا۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ سیر کو گئے۔ جب واپس آئے تو اپنے ساتھیوں کو مہمان خانہ میں ایک کشف سنایا کہ جنت کی ایک حور جو بہت اچھے لباس میں تھی میرے سامنے آئی اور کہا کہ آپ میری طرف دیکھیں تو میں نے اس سے کہا کہ جب تک میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہوں تیری طرف نہیں دیکھ سکتا تب وہ روتی ہوئی چلی گئی۔

(شہید مرحوم کے چشمدید واقعات حصہ اول صفحہ 6تا8)

مولوی عبدالستار خان صاحب کی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود سے حضرت شہید کو بڑی محبت تھی۔ ان کا رنگ عاشقانہ رنگ تھا اور جب وہ حضور کی مجلس میں بیٹھتے تھے تو ان کی حالت اور کی اور ہو جاتی تھی۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو جس رنگ میں دیکھا ہے کسی نے نہیں دیکھا..........

صاحبزادہ صاحب جب حضور کی مجلس میں بیٹھتے تو حضور کے پاؤں دبایا کرتے تھے۔

(اخبار الحکم 21مارچ 1935ء صفحہ 3)

مولوی عبدالستار خان صاحب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ صاحبزادہ صاحب حضرت مسیح موعود کے باغ کی طرف سیر کو جا رہے تھے تو راستہ میں مجھے اور عبدالجلیل سے کہا کہ میرے ماتھے کی طرف دیکھو کہ تم اس کو دیکھنے کی طاقت رکھتے ہو۔ جب ہم نے دیکھا تو وہ ایسا چمکتا تھا جیسے آفتاب۔ ہماری آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور ہم نے نظر نیچی کرلی۔

ایک مرتبہ رات کے وقت بھی ایسا واقعہ ہوا۔ آپ مہمان خانہ کی کوٹھڑی میں تشریف رکھتے تھے۔ اور یہ زمانہ ان کے کمال عشق کی حالت کا تھا۔ آپ نے فرمایا میرے ماتھے کی طرف دیکھو۔ جب میں نے اور عبدالجلیل نے نظر کی تو ایک بہت بڑے روشن ستارے کی طرح معلوم ہوا بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

ہمارے ساتھ وزیر محمد (وزیری ملا) بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھے نظر نہیں آیا۔ اس پر آپ نے فرمایا

"شما تقویٰ نہ دارید"

(یعنی تمہیں تقویٰ نصیب نہیں)

(الحکم 14دسمبر 1935ء)

## ایک انگریز انجینئر کا بیان

ایک انگریز انجینئر جس کا نام Mr. Frank A. Martin تھا ان دنوں کابل میں موجود تھا۔ یہ آٹھ سال تک بہ سلسلہ سرکاری ملازمت کے افغانستان میں مقیم رہا اور امیر عبدالرحمٰن اور امیر حبیب اللہ خان کا مقرب تھا۔ اس نے انگلستان واپس جا کر ایک کتاب "Under the absolute Amir" کے نام سے لکھ کر شائع کروائی۔ اس میں وہ اپنے زمانہ اقامت کابل کے حالات لکھتا ہے۔ اس نے حضرت صاحبزادہ صاحب کا ذکر بھی کیا ہے اس کی تحریر بعض تفاصیل میں دیگر روایات سے اختلاف رکھتی ہے لیکن کافی حد تک صداقت اس کے اندر موجود ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے بارہ میں اس بیرونی شہادت کو بھی درج کردیا جائے۔

Mr.Frank A. Martin بیان کرتا ہے کہ:

افغانستان کے ایک بہت بڑے اور اثر و رسوخ رکھنے والے ملا (صاحب) مکہ مکرمہ کے حج کے لئے روانہ ہوئے۔ ہندوستان میں سفر کرتے ہوئے انہوں نے ایک مقدس شخصیت کے بارہ میں سنا جو حضرت مسیح کے دوبارہ آنے کے بارہ میں تبلیغ کرتے تھے اور کہتے تھے کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔

ملا (صاحب) اس مقدس شخصیت کو ملنے گئے۔ مقامی لوگوں نے ان کے بارہ میں عجیب وغریب امور بیان کئے۔ نبوت کے اس مدعی کے کلمات اتنا یقین دلانے والے تھے کہ ملا (صاحب) ان پر ایمان لے آئے اور ان کو یقین ہوگیا کہ جو کچھ وہ اپنے بارہ میں دعویٰ کرتے ہیں وہ درست ہے۔ یہ امر معلوم ہونے پر کہ ملا (صاحب) حج کے ارادہ سے جا رہے تھے۔ (حضرت) ایک مرتبہ ان کو ایک اندرونی کمرہ میں لے گئے اور وہاں دونوں نے اکٹھے مکہ کی زیارت کی۔ حاجیوں کے ہجوم کو مسجد حرام میں دیکھا۔ اس کے صحن میں داخل ہوئے اور اس میں تمام قابل ملاحظہ مقامات دیکھے اور خانہ کعبہ پہنچنے تک تمام مسنون دعائیں پڑھیں۔

Mr. Frank A. Martin لکھتے ہیں کہ یہ مسمریزم کے نتیجہ میں تھا یا ملا (صاحب) کے اس نظارہ کو دیکھنے کی کوئی اور وجہ تھی اس بارہ میں تو ہر شخص اپنا قیاس کرسکتا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ سزائے موت بھی ان کے اس یقین کو متزلزل نہیں کرسکا کہ ان کے ہادی ایک سچے نبی تھے اور یہ کہ واقعی انہوں نے مکہ مکرمہ کی زیارت کی تھی.........."۔

## کشفی واقعہ کے بارہ میں وضاحت

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جس کشف کا مسٹر مارٹن نے ذکر کیا ہے اس کا ہو بہو ترجمہ سلسلہ کے لٹریچر میں نہیں مل سکا لیکن حضرت پیر سراج الحق نعمانی کی روایت میں ایک ملتے جلتے واقعہ کا ذکر آتا ہے۔ حضرت پیر صاحب نے اپنی کتاب تذکرۃ المہدی حصہ دوم میں لکھا ہے کہ ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

"ہمیں بھی ایک بار حج کے روز کشف میں حج کا نظارہ دکھایا گیا یہاں تک کہ سب کی باتیں اور لبیک اور تسبیح وتحلیل ہم سنتے تھے۔ اگر چاہتے تو لوگوں کی باتیں لکھ لیتے"۔

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ 45 مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان 25دسمبر 1921ء)

اس مقام پر ایک رفیق کی ایک رؤیا کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

جناب غلام حیدر صاحب ولد میاں خدا بخش صاحب سکنہ احمد نگر ضلع گوجرانوالہ کا بیان ہے کہ 1903ء میں وہ ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے زیر دعوت تھے۔ اور احمدیت کی تعلیم سے کافی متاثر تھے۔ ان ایام میں انہوں نے رؤیا میں دیکھا کہ وہ ایک بزرگ کے ہمراہ اس کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر خانہ کعبہ کا طواف کررہے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ان کو ایک احمدی دوست نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا فوٹو دکھایا تو وہ یہ معلوم کرکے حیران رہ گئے کہ یہ اسی بزرگ کی شکل ہے جن کے ساتھ انہوں نے حج کیا تھا۔

(رجسٹر روایات)

غلام حیدر صاحب کی یہ رؤیا 1903ء کی ہے اور یہ وہی سال ہے جب حضرت صاحبزادہ سید محمد عبداللطیف صاحب بھی ذوالحجہ کے مہینہ میں قادیان میں مقیم تھے۔ اور حضرت صاحبزادہ صاحب کے جس کشفی واقعہ کا مسٹر مارٹن فرینک نے ذکر کیا ہے وہ بھی 1903ء کا ہی بنتا ہے۔

یہ تمام تشریحات یا وضاحتیں خاکسار کی ذوقی ہیں۔ اصل حقیقت اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ (مرتب)۔

## صاحبزادہ صاحب کا وطن واپسی کی اجازت مانگنا

5مارچ 1903ء کو حضرت مسیح موعود نے فارسی زبان میں بعض ارشادات فرمائے تھے جن کا اردو ترجمہ اخبار الحکم اور البدر میں شائع ہوا۔ لکھا ہے کہ:

"ایک خادم نے حضرت اقدس سے رخصت طلب کی ان کا وطن یہاں سے دور دراز تھا اور ایک عرصہ سے آکر حضرت اقدس کے قدموں میں موجود تھے۔ ان کے رخصت طلب کرنے پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ انسان کی فطرت میں یہ بات ہوتی ہے اور میری فطرت میں بھی ہے کہ جب کوئی دوست جدا ہونے لگتا ہے تو میرا دل غمگین ہوتا ہے کیونکہ خدا جانے پھر ملاقات ہو یا نہ ہو۔ اس عالم کی یہی وضع پڑی ہے۔ خواہ کوئی ایک سو سال زندہ رہے آخر پھر جدائی ہے۔ مگر مجھے یہ امر پسند ہے کہ عید الاضحیٰ نزدیک ہے وہ کرکے آپ جاویں۔ جب تک سفر کی تیاری کرتے رہیں۔ باقی مشکلات کا خدا حافظ ہے"۔

(ملفوظات جلد 5 مطبوعہ لندن صفحہ 170 حاشیہ)

6مارچ 1903ء بروز جمعہ مجلس قبل از عشاء جس صاحب نے کل حضرت اقدس سے رخصت طلب کی تھی ان سے مخاطب ہو کر حضرت اقدس نے فرمایا کہ "یہی مناسب ہے کہ عید کی نماز کے بعد روانہ ہوں کیونکہ پھر سخت گرمی کا موسم آنے والا ہے۔ سفر میں بہت تکلیف ہوگی۔ میں نے جیسا آپ سے وعدہ کیا ہے دعا کرتا رہوں گا۔ مجھے کسی امیر یا بادشاہ کا خطرہ نہیں۔ میرا کام دعا کرنا ہے"..........

اسی طرح فرمایا......"جب آدمی سلوک میں قدم رکھتا ہے تو ہزار ہا بلا اس پر نازل ہوتی ہیں جیسے جنات اور دیو نے حملہ کردیا ہے مگر جب وہ شخص فیصلہ کرلیتا ہے کہ میں اب واپس نہ ہوں گا اور اسی راہ میں جان دے دوں گا تو پھر وہ حملہ نہیں ہوتا اور آخر کار وہ بلا ایک باغ میں متبدل ہو جاتی ہے اور جو اس سے ڈرتا ہے اس کے لئے وہ دوزخ بن جاتی ہے۔ اس کا انتہائی مقام بالکل دوزخ کا تمثل ہوتا ہے تاکہ خدا تعالیٰ اسے آزماوے۔ جس نے اس دوزخ کی پروانہ کی وہ کامیاب ہوا۔ یہ کام بہت نازک ہے۔ بجز موت کے چارہ نہیں"

(ملفوظات جلد سوم طبع جدید صفحہ 141,140)

سید احمد نور صاحب کا بیان ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب امیر حبیب اللہ خان سے چھ ماہ کی رخصت لے کر آئے تھے۔ جب انہوں نے حضرت مسیح موعود سے واپسی کی اجازت کی درخواست کی تو حضور نے فرمایا کہ آپ کا ارادہ حج پر جانے کا تھا اور حج کا وقت تو گزر چکا ہے۔ آپ ایک سال اور قادیان میں ٹھہر جائیں اور آئندہ سال حج کرکے افغانستان واپس چلے جائیں۔ اس پر صاحبزادہ صاحب نے عرض کی کہ میں وطن واپس جا کر آئندہ سال حج کیلئے آجاؤں گا۔ اس پر حضور نے ان کو اجازت دے دی"

(شہید مرحوم کے چشمدید واقعات حصہ اول صفحہ 9,8)

## حضرت مسیح موعود کی مدح میں

## حضرت صاحبزادہ کا قصیدہ

اخبار البدر والحکم سے معلوم ہوتا ہے کہ صاحبزادہ صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی مدح میں فارسی زبان میں ایک قصیدہ لکھا تھا۔ لاہور کے بعض رفقاء کی روایت ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے یہ قصیدہ لاہور میں فی البدیہہ سنایا تھا۔

✿ (دین حق) میں تجارت کے جو اصول بتائے گئے ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر تجارتیں کامیابی سے چلتی ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

مرسلہ: محمد اشرف کاہلوں صاحب

# حضرت مسیح موعودکی سیرت کے چند درخشاں پہلو

## حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب کی کتاب حیات احمد سے چند اقتباسات

حضرت مسیح موعودکی سیرت طیبہ پرآپ کے رفیق حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب نے ''حیات احمد'' کے نام سے ایک کتاب تالیف کی ہے۔اس تصنیف کی اہمیت اور افادیت حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد سے خوب مترشح ہوتی ہے۔''یہ کتاب ہراحمدی کے گھر میں خواندہ ہویاناخواندہ ہونی چاہئے۔''

(حیات احمد۔ ٹائیٹل پیج)

اس کتاب میں منقول سیرت پاک کے واقعات میں سے چند پیش ہیں (یہ سب واقعات ماموریت سے قبل کے ہیں)

### عبادت سے لگاؤ

حضرت مسیح موعودکوبچپن سے ہی عبادت میں گہرا لگاؤ تھا عمر کے ساتھ ساتھ یہ ذوق جو حقیقت سے ہم آہنگ تھا بڑھتا چلا گیا۔ ماموریت سے قبل زمانے کی بات ہے۔ 1877-78ء میں مرزا اسماعیل بیگ آپ کی خدمت میں آیا۔اس وقت مرزااسماعیل بیگ کی عمرنو دس برس کے قریب تھی۔ حضرت اقدس نے آپ کے تایازاد بھائی مرزاغلام اللہ سے فرمایا۔کوئی لڑکا چاہئے۔ جو میرے گھر سے روٹی وغیرہ لے آیا کرے۔ مرزاغلام اللہ نے اسماعیل بیگ کا نام لیااور یہ بھی کہا کہ وہ نماز کا پابند ہے۔آپ نے فرمایا لے آؤ۔اسماعیل بیگ بیان کرتے ہیں کہ میرا یہ کام مقرر ہوا کہ میں آپ کے گھر سے روٹی لے آیا کروں اور حضرت کے پاس کھالیا کروں۔نماز آپ کے ساتھ پڑھنے جایا کروں۔(حیات احمد342)

مرزااسماعیل بیگ آپ کی خواہش کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔کہ میں تہجد کے لئے خود جاگ پڑتا اور کبھی حضرت مرزا صاحب جگایا کرتے تھے۔ جمال نامی ایک شخص بھی اسی جگہ سویا کرتا تھالیکن وہ اٹھنے میں تساہل سے کام لیتا۔اٹھانہیں کرتا تھا۔آپ فرماتے اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارو۔یہ سن کر وہ اٹھ جاتا۔اسماعیل بیگ بیان کرتے ہیں کہ آپ کی یہ خواہش تھی کہ جوکوئی آپ کے پاس رہے وہ باقاعدہ نماز پڑھےاورتہجد میں بھی شریک ہونے کی عادت ڈالے۔

(حیات احمدص344)

حضرت مسیح موعود کے والد گرامی حضرت غلام مرتضٰی صاحب اسماعیل بیگ سے آپ کے بارے میں دریافت کیا کرتے اور کہتے۔سنا تیرامرزا کیا کرتا ہے؟ اسماعیل بیگ جواب میں کہتا۔قرآن دیکھتے ہیں۔اس پر وہ کہتے کہ کبھی سانس بھی لیتا ہے۔ (قرآن کی تلاوت سے فارغ بھی ہوتا ہے) پھر دریافت کرتے۔رات کو سوتا بھی ہے۔میں جواب میں کہتا۔ہاں سوتے بھی ہیں اوراٹھ کےنماز بھی پڑھتے ہیں۔اس پرآپ کے والدگرامی کہتے۔اس نے تو سارے تعلقات چھوڑ دیئے ہیں۔

(حیات احمدص344)

حضرت اقدس کا ایک خدمت گارغفارانامی شخص بھی تھا۔جب آپ اپنے والد ماجد کے حکم کی تعمیل میں مقدمات کی پیروی کے سلسلہ میں سفر پر جاتے تو وہ ساتھ ہوتا۔لوٹااورمصلّٰی اس کے پاس ہوتا۔

(حیات احمدص243)

غفارا کی عمر 13/14 سال کے لگ بھگ تھی۔ جب اس کاتعلق حضرت مسیح موعود سے قائم ہوا۔وہ خود بیان کرتا ہے کہ ایک دن میں بڑی بیت الذکر کے صحن میں بکری کی طرح دانے چبارہا تھا۔میری اس حالت کو دیکھ کرآپ مجھے اپنے مکان پر لے گئے۔اور مجھے دو خمیری روٹیاں کھانے کودیں۔میں کھاکر چلاآیا پھرمیرا یہ روزانہ کامعمول بن گیا۔میرے سپرد کوئی کام اور خدمت نہ تھی۔ میں جب آپ سے مانوس ہوگیا تو آپ نے مجھ کواور چنداورلڑکوں کونماز کی ہدایت کی۔ آپ ہی نے کچھ سورتیں یادکرائیں۔اورہم سب پکے نمازی بن گئے۔ (حیات احمدص242)

### کلام اللہ سے عشق

حضرت اقدس کواوائل عمر سے ہی کلام اللہ سے عشق اور پیارتھا آپ کے والد حضرت مرزاغلام مرتضٰی صاحب کے اس استفسار پر''سنا تیرامرزا کیا کرتا ہے؟'' کے جواب میں آپ کے خادم کا یہ جواب کہ وہ قرآن دیکھتے ہیں۔اوراس پر والد گرامی کا یہ سوال کہ وہ کبھی سانس بھی لیتے ہیں (تلاوت قرآن مجید سے فارغ بھی ہوتا ہے) کلام اللہ سے عشق کی درخشاں وتابندہ مثال ہے۔

مولوی میرحسن صاحب جو کہ علامہ اقبال کے استاد بھی تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ قیام سیالکوٹ کے دوران آپ جس مکان میں رہائش پذیر تھے۔وہ میرے مکان سے قریب تھا۔عمرانامی کشمیری کا وہ مکان تھا۔آپ کچہری سے تشریف لاتے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوجاتے آپ بیٹھ کر، کھڑے ہو کر، ٹہلتے ہوئے تلاوت کیا کرتے تھے۔

(حیات احمدص293)

### عشق رسولؐ

ڈاکٹر پادری وایٹ برینخٹ بٹالہ میں مشنری تھے۔ حضرت اقدس سے ان کا رابطہ تھا۔ بعد میں وہ لنڈن میں قیام پذیر ہوئے۔حضرت عرفانی بیان کرتے ہیں کہ 1925ء میں جب میں لنڈن گیا تو میں ان سے ملا تا کہ حضرت صاحب کے بارہ میں ان سے کچھ واقعات معلوم کروں۔ پادری صاحب نے واقعات بیان کرتے ہوئے ایک موقعہ پر کہا۔''میں نے ایک بات جومرزاصاحب میں دیکھی جو مجھے پسند نہ تھی۔کہ وہ جب آنحضرتؐ پر اعتراض کیا جاتا تو ناراض ہو جاتے تھے۔اوران کا چہرہ متغیر ہوجاتا تھا۔''

(حیات احمدص270)

### دین حق سے محبت

بٹالہ کے مولوی قدرت اللہ عیسائی ہو گئے۔منشی نبی بخش صاحب نے آپ کوخبردی۔آپ کوطبعی طور پر رنج اور ملال ہوا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحب دیرتک مجھے تاکید کرتے رہے کہ اسے سمجھاؤ۔ میری ضرورت ہےتو میں جانے کوتیارہوں۔مالی مدد کی ضرورت ہے تو چندہ لو۔میں حاضر ہوں۔فرمایا کسی کا مرتد ہوجانا یہ بہت بڑاامر ہے۔اس کوسرسری نہیں سمجھنا چاہئے۔ہم تو دوسروں کودین میں لانا چاہتے ہیں۔اگر ہماری غفلت سے کوئی مرتد ہو جائے تو ہم سب خداتعالٰی کے حضور اس کے لئے جواب دہ ہوں۔وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔تم جاکرکوشش کرو۔ میں دعا کروں گا۔چند ہدایات بھی دیں میں گیااور آپ کی نصیحت اور ہدایت پر عمل کیااوراس کے نتیجہ میں دوبارہ واپس آ گیا۔

(حیات احمدص326-327)

### نوکروں سے حسن سلوک

مرزا اسماعیل بیگ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحب سواری کے لئے گھوڑا لے لیا کرتے تھے میں ہمراہ ہوتا۔گاؤں سے باہر نکل کر وہ ان کو سوار کر لیا کرتے۔ نصف راستہ میں گھوڑے پر سوار رہتا باقی نصف آپ سوار ہوجاتے۔واپسی کے وقت بھی آپ کا یہی طریق ہوتا۔میں عذر کرتا اور شرم محسوس کرتا تو آپ فرماتے۔''ہم کو پیدل چلتے شرم نہیں آتی۔تم کو سوار ہوتے ہوئے کیوں شرم آتی ہے۔''

(حیات احمدص249)

مرزا دین محمد صاحب ذکر کرتے ہیں کہ کبھی مقدمات کی پیروی کے سلسلہ میں میں آپ کے ساتھ ہوتا۔آپ مجھے اپنے ساتھ گھوڑے پر لے جاتے۔ بٹالہ میں آپ کی بہت بڑی غیر منقولہ جائیداد اس زمانے میں تھی۔جس میں ایک بڑی حویلی بھی تھی۔ حویلی کی دیکھ بھال ایک جولاہے کے سپرد تھی۔ جو غریب تھا۔آپ حویلی میں پہنچ کر دو پیسے کی روٹی منگواتے۔اس میں سے ایک روٹی کا چوتھائی حصہ کے ریزے خود پانی کے ساتھ کھالیتے۔باقی روٹی اوردال جولاہے کودے دیتے۔مجھے کھانے کے لئے چارآنے دیتے۔ (حیات احمدص250)

غفارا جس کا ذکر ہو چکا ہے۔اس کے کھانے کا اس قدر خیال حضرت صاحب کرتے کہ جب وہ کھانے کے وقت موجود نہ ہوتا۔تو آپ اپنے کیسہ میں روٹی ڈال کر باغ کی طرف چلے جاتے اورغفارا کو دے دیتے۔شادی کے موقعہ پر اسے دو زیور بنوا کر دیئے۔ (حیات احمد243)

حضرت اقدس کو قیام سیالکوٹ میں دوران ملازمت آپ کی والدہ ماجدہ نے چار جوڑے نئے کپڑوں کے سلوا کر حیات نامی حجام کے ہاتھ بھجوائے۔ آپ نے ایک جوڑا ان میں سے حیات حجام کو دے دیا۔ (حیات احمدص216)

### غربا ومساکین سے ہمدردی

غرباء ومساکین کا آپ بہت خیال رکھتے تھے۔ ان کی ضروریات پوری کرتے۔مرزا اسماعیل بیگ بیان کرتے ہیں کہ میں آپ کے گھر سے سات روٹیاں لایا کرتا تھا۔ان میں چارآپ کی ہوتیں اورتین میری۔ عین کھانے کے موقعہ پرعنایت بیگ نامی شخص آ جاتا۔ دروازہ کھٹکھٹاتا۔ میں دروازہ کھول دیتا۔آپ ایک روٹی اوردو بوٹیاں اسے دے دیتے۔وہ وہیں بیٹھ کرکھا لیتا۔اس کے جانے پردروازہ بند کرلیتا۔تب تھوڑی دیر بعد دستک ہوتی۔حسینا کشمیری آجاتا۔آپ ایک روٹی اور ایک بوٹی اسے دے دیتے۔ وہ وہیں کھا کر چلا جاتا۔تب جمال کشمیری آجاتا اور پھرحافظ معین الدین آتا۔آپ ان کو بھی ایک ایک روٹی اور بوٹی دیتے۔ آپ تھوڑا سا شوربا پی لیتے۔میرے اصرار پربھی میری روٹی سے نہ کھاتے اورنہ ہی گھر سے اورکھانا منگواتے۔

(حیات احمدص289)

مولوی رحیم بخش صاحب جو دوسخا کے ابر باراں کے واقعات میں بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص شاہ نامی حضرت صاحب کے پاس آیا کرتا تھا۔ایک بار میں نے دیکھا کہ آپ نے ان سے پوچھا کہ آپ کے لئے گرم پانی وضو کے لئے لاؤں۔اور پھرآپ اس کے لئے گرم پانی لائے۔

ایک شخص کوڈے شاہ جولنگڑا تھا۔آپ کے پاس آکر رہا۔اس شخص نے آپ سے کہا کہ اگرگھوڑی ہو۔تو جاؤں۔حضرت مرزا صاحب نے اس کے لئے گھوڑی خرید لی۔اور سوار کرا کر بھیج دیا۔اوراسے گھوڑی بھی

عنایت کردی۔(حیات احمد ص320)

## انعام الٰہی

حضرت اقدس اوائل میں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کیا کرتے۔ جو عبادت الٰہی، تلاوت قرآن مجید اور دیگر نیکیوں ذکر و عبادت اور ادائیگی حقوق العباد سے رنگین تھی۔ یہی وجہ ہے کہ نیکی اور دیندارانہ زندگی کی خوشبو ماحول کو روح پرور مہک سے معطر کرنے لگی۔ صاحب نظر کشاں کشاں آنے لگے اور سربستہ راز زندگی جو روحانیت سے لبریز تھی اور اکناف میں پھیل رہی تھی۔ اس کی بابت سوال کرنے لگے۔ چنانچہ ایک مولوی صاحب آپ پاس آئے آپ اس وقت اپنے مکان کے بالا خانہ کے صحن میں ٹہل رہے تھے۔ مولوی صاحب وہیں ملے۔ اور بیٹھتے ہی یہ سوال کیا۔ ''یہ نعمت آپ کو کیونکر ملی؟''

آپ نے جواب میں فرمایا ''جو کچھ ملا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملا نہ عمل سے۔''

اس جواب پر مولوی صاحب پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔ اور بے اختیار رو پڑا اور دیر تک روتا رہا۔

(حیات احمد ص255)

اللہ والوں کا یہی جواب ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ سب کچھ بارالٰہی کی عطا سمجھتے ہیں اور اسی کا فضل گردانتے ہیں۔ اور اپنے وجود کو لاشئے محض اور بے حقیقت خیال کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی سیرت مقدسہ کو ہماری زندگیوں کے لئے ہمیشہ چراغ راہ بنائے رکھے۔ آمین

## وصایا

**ضروری نوٹ**

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

**سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ**

**مسل نمبر 36556** میں فہمیدہ خانم بنت محمد یوسف باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال 3 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4.9 گرام مالیتی -/3380 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ خانم بنت محمد یوسف باجوہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد برادر موصیہ

**مسل نمبر 36557** میں عاصمہ بشریٰ بنت محمد صادق سدھو قوم راٹھ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-01-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 28.510 گرام مالیتی -/20382 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ بشریٰ بنت محمد صادق سدھو دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31528 گواہ شد نمبر 2 ہارون سعید وصیت نمبر 31707

**مسل نمبر 36558** میں صائمہ نورین بنت ناصر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی چین مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نورین بنت ناصر احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31528 گواہ شد نمبر 2 ہارون سعید وصیت نمبر 31707

**مسل نمبر 36559** میں ریحانہ یاسمین بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ یاسمین بنت عبدالرحمٰن دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان پردازی ولد محمد اسماعیل دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن وصیت نمبر 32286

**مسل نمبر 36560** میں تہمینہ بشریٰ بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ بشریٰ بنت محمد اسلم دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان پردازی دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

**مسل نمبر 36561** میں صائمہ نسرین بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نسرین بنت عبدالرحمٰن دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان پردازی ولد محمد اسماعیل دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

**مسل نمبر 36562** میں شمیم منصور زوجہ منصور احمد مبارک قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 47.650 گرام مالیتی -/20989 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم منصور زوجہ منصور احمد مبارک دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد مبارک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541

**مسل نمبر 36563** میں مسرور احمد نعیم ولد مولوی محمد احمد نعیم صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/600000 روپے کا 2/15 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد ندیم ولد مولوی محمد احمد نعیم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

**مسل نمبر 36564** میں امتہ الباسط مسرور زوجہ مسرور احمد نعیم قوم راجپوت پنوار پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ اڑھائی ایکڑ واقع ریناله خورد اوکاڑہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 70 گرام مالیتی -/42000 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ......... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط مسرور زوجہ مسرور احمد نعیم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

**مسل نمبر 36565** میں انیلہ ارشد بنت ارشد محمود لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 12 ماشے مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ ارشد بنت ارشد محمود لنگاہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 احمد علی وصیت نمبر 17350 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد احمد علی دارالعلوم وسطی ربوہ

**مسل نمبر 36566** میں سیدہ منیرہ نذیر زوجہ حافظ محمد اقبال وڑائچ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ منیرہ نذیر زوجہ حافظ محمد اقبال وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328

**مسل نمبر 36567** میں بلقیس طاہر زوجہ طاہر محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 47.870 گرام مالیتی -/28450 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس طاہر زوجہ طاہر محمود دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد شاہ دین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد شاہ دین دارالنصر وسطی ربوہ

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب رخصتانہ

مکرمہ امتہ الستار صاحبہ کینیڈا لکھتی ہیں میری بیٹی مکرمہ ملیحہ ستار صاحبہ بنت مکرم عبدالستار صاحب مرحوم آف لاہور کی تقریب رخصتی ہمراہ مکرم امتیاز احمد صاحب رانا ابن مکرم رانا شمشاد احمد صاحب آف سمن آباد لاہور مورخہ 30 مئی 2004ء بروز اتوار دفتر انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی رخصتی کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز مکرم رانا شمشاد احمد صاحب نے سمن آباد لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا تقریب ولیمہ کے موقع پر مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت (شعبہ سمعی بصری) ربوہ نے دعا کروائی۔ مکرمہ ملیحہ ستار صاحبہ محترم جلال الدین صاحب مرحوم آف راولپنڈی کی نواسی اور چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم آف بھاٹی گیٹ لاہور کی پوتی ہیں۔ جبکہ مکرم امتیاز احمد صاحب رانا مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب شہید کے نواسے اور مکرم چوہدری فضل الدین صاحب آف ڈگری کمسن ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرا بڑا بیٹا ملک خبیب احمد خان واقف نو عمر ڈیڑھ سال صحت یاب ہوکر فضل عمر ہسپتال سے گھر آ گیا ہے۔ جن احباب نے بچے کیلئے دعائیں کی ہیں خاکسار ان کا شکریہ ادا کرتا ہے اور میری درخواست ہے کہ آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا نواسہ سرفراز احمد عمر سوا دو سال جو مکرم ظفر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے ایک ماہ پہلے بوجہ نمونیہ بیمار ہوا تھا بعدازاں نمونیہ کا وائرس پھیپھڑے پر بری طرح اثر انداز ہوا سرجن نے اس کے پھیپھڑے کا آپریشن کیا جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے بعد از آپریشن پیچیدگیوں کے بچاؤ اور اس کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح وتقریب شادی

مکرم رانا حمید اللہ صاحب جرمنی حال مقیم دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم رانا مبشر حمید احمد صاحب طاہر (ہومیو ڈاکٹر) کا نکاح مکرمہ ثمرہ نذیر صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب جنجوعہ بمقام چک نمبر 98 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا کے ساتھ مکرم جاوید احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ نے بحق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 6۔ اپریل 2004ء کو پڑھا۔ اور مکرم رانا مظفر حمید احمد صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ فرزانہ نذیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم دارالفضل ربوہ کے ہمراہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے احاطہ میں بحق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 7۔ اپریل 2004ء کو پڑھا۔ ہر دو براداران کا ولیمہ 8۔ اپریل 2004ء کو دارالفتوح شرقی ربوہ میں کیا گیا۔ طعام سے قبل مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو تمام خاندانوں کیلئے دائمی خوشیوں اور برکات کا حامل بنائے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری سراج الدین صاحب آف چنیوٹ حال سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ مورخہ 3 جون 2004ء کو بوقت چار بجے شام بعمر 71 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں ان کی نماز جنازہ محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب طاہر صدر محلہ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نے سراج مارکیٹ سے ملحقہ اپنے مکان میں مرکز نماز بنایا ہوا تھا۔ غرباء اور ضرورت مندوں کی مالی امداد کیا کرتے تھے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات، مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کریں۔

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو ربوہ میں نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مقرر ہیں
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## ہفتہ 12 جون 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-50 a.m | بچوں کا پروگرام |
| 3-05 a.m | دورہ افریقہ |
| 4-00 a.m | سوال و جواب |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 6-00 a.m | خطبہ جمعہ |
| 7-00 a.m | حکایات شیریں |
| 7-20 a.m | سوال و جواب |
| 8-30 a.m | کہکشاں |
| 9-00 a.m | مشاعرہ |
| 10-00 a.m | خطبہ جمعہ |
| 11-00 a.m | تلاوت، خبریں |
| 11-50 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 1-45 p.m | سوال و جواب |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-00 p.m | خطبہ جمعہ |
| 5-00 p.m | تلاوت، خبریں |
| 5-30 p.m | بنگلہ سروس |
| 6-30 p.m | انتخاب سخن |
| 8-00 p.m | بستان وقف نو |
| 9-00 p.m | کہکشاں |
| 9-25 p.m | تقریر |
| 10-00 p.m | مشاعرہ |
| 11-00 p.m | سوال و جواب |

## اتوار 13 جون 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-30 a.m | بستان وقف نو |
| 2-30 a.m | حکایات شیریں |
| 2-40 a.m | مشاعرہ |
| 4-00 a.m | سوال و جواب |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-00 a.m | بستان وقف نو |
| 7-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 7-20 a.m | سوال و جواب |
| 8-30 a.m | پیارے مہدی کی پیاری باتیں |
| 9-20 a.m | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 10-00 a.m | بستان وقف نو |
| 11-00 a.m | تلاوت، خبریں |
| 12-05 p.m | لقاء مع العرب |
| 1-00 p.m | سپینش سروس |
| 1-50 p.m | سوال و جواب |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-10 p.m | پیارے مہدی کی پیاری باتیں |
| 5-00 p.m | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 6-00 p.m | سوال و جواب |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | گلشن وقف نو |
| 9-00 p.m | خطبہ جمعہ |
| 10-00 p.m | ورائٹی پروگرام |
| 11-00 p.m | سوال و جواب |

## سوموار 14 جون 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-25 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-40 a.m | کارٹون |
| 2-40 a.m | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 3-00 a.m | بچوں کا پروگرام |
| 3-40 a.m | سوال و جواب |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-00 a.m | گلشن وقف نو |
| 7-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 7-25 a.m | سوال و جواب |
| 8-20 a.m | کوئز: روحانی خزائن |
| 9-00 a.m | علمی خطابات |
| 10-00 a.m | گلشن وقف نو |
| 11-05 a.m | تلاوت، خبریں |
| 11-50 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-50 p.m | چائنیز پروگرام |
| 2-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-50 p.m | بستان وقف نو |
| 5-00 p.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 5-50 p.m | زندہ لوگ |
| 6-15 p.m | کوئز: روحانی خزائن |
| 8-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | خطبہ جمعہ |
| 11-00 p.m | علمی خطابات |

---

**مسئلہ کشمیر حل ہو جاتا** سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ میں معزول نہ کیا جاتا تو واجپائی اور میں مسئلہ کشمیر حل کر لیتے۔ بھارتی انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت کا صدر مسلمان، وزیر اعظم سکھ اور انتخاب ہارنے والے نے بغیر ہنگامہ آرائی اقتدار چھوڑ دیا۔ بھارت کو اپنی جمہوریت پر فخر کرنا چاہئے۔

**بجٹ میں اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ**

حکومت نے آئندہ بجٹ میں اساتذہ کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں ریکارڈ اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال نے کہا کہ سپیشل ریلیف پیکج بھی زیر غور ہے سرکاری سکولوں کے اساتذہ کو ترقی یافتہ ممالک میں تربیت کیلئے بھیجا جائے گا پرائمری سے سیکنڈری سکول اساتذہ تک ترقیوں اور مراعات کیلئے وفاقی اور صوبائی سطح پر کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔

**10 لاکھ افراد کو نوکری ملے گی** وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نئے بجٹ سے 10 لاکھ افراد کو نوکریاں ملیں گی۔ غربت اور بیروزگاری کے خاتمے کے لئے "ہنرمندی" پروگرام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ آئندہ بجٹ کا بنیادی مقصد پیداوار میں اضافہ، صحت اور تعلیم کی ترقی ہے۔

**5 مرلے کا گھر ٹیکس سے مستثنیٰ** وزیر اعلیٰ پنجاب نے ٹیکس فری بجٹ کی ہدایت کر دی ہے۔ 5 مرلے کا گھر ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔


جب منیر اطہرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

Govt. LIC. NO. ID 341
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
37790/-
سبینا ٹریولز
04524 211211 213716
0320 4890196 04524 215211
051 2829706-2821750
0300-5105594 051-2829652
0300-8481781
www.airborneservices.com

کار برائے فروخت
سوزوکی مہران بمعہ AC ماڈل 1996ء
رابطہ: مغل پراپرٹی آفس کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
فون 215171-03205565526

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
پروپرائیٹر: نعیم الرحمٰن
فون دفتر 214930
گھر 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون: 0092-4524-215045

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفار مر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

سی پی ایل نمبر 29

گزشتہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ-10۔ جنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔ 4 بلاک کمرشل گول پلازہ۔ ازسرکل DHA
فون آفس:- 5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ چائنیز اور پاکستانی کھانوں کا مرکز
(1) چکن کارن سوپ (2) چکن منچورین (3) ایگ فرائیڈ رائس (4) چکن فرائیڈ رائس (5) چکن کڑاہی (6) سیخ کباب (7) شامی کباب (8) کٹلس (9) مچھلی فرائی (10) مٹن کڑاہی۔ سپیشل سلاد (11) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے۔ ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں